طفیل شاہ کے گھر والوں کو غنڈہ گردی کا نشانہ بنانے والی مسلم کمرشل بنک کی ریکوری ٹیم کے خلاف فی الفور کارروائی کی جائے۔ رابطہ کمیٹی

نجی بنکوں کو لون کی وصولی کیلئے قانونی طریقہ کار اختیار کرنے کا پابند بنایا جائے

اربوں کھربوں روپے قرض لیکر معاف کرانے والوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی

کراچی۔۔۔28، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی میں مسلم کمرشل بنک کی جانب سے بنک سے قرضہ لینے والے نوجوان طفیل شاہ اور اسکے اہل خانہ کے ساتھ ظالمانہ سلوک کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث مسلم کمرشل بنک کی ریکوری ٹیم کے ارکان کے خلاف فی الفور کارروائی کی جائے اور نجی بنکوں کو قرضوں کی وصولی کیلئے قانونی طریقہ کار اختیار کرنے کا پابند بنایا جائے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں جاگیرداروں، وڈیروں، سرمایہ داروں اور بااثر شخصیات نے مختلف بنکوں سے اربوں کھربوں روپے کے قرضے لئے لیکن ان سے قرضے واپس لینے کے بجائے یہ قرضے معاف کردیئے گئے اور اربوں روپے کے قرضے معاف کرانے والے آج بھی معزز بنے بیٹھے ہیں لیکن معمولی رقم کا قرضہ لینے والے غریب و متوسط طبقہ کے افراد کے ساتھ ظالمانہ، غیر قانونی اور غیر اخلاقی طرز عمل اختیار کیا جارہا ہے اور بعض بینکوں کی جانب سے ریکوری کیلئے غنڈہ عناصر کو تعینات کیا ہے جو کہ نجی بنکوں سے لون لینے والے شہریوں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ قانونی انداز اختیار کرنے کے بجائے غنڈہ گردی کررہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ دنوں نجی بنک کے مسلح غنڈوں کے غیر انسانی طرز عمل کے باعث ہی کراچی کے رہائشی طفیل شاہ لون کی عدم ادائیگی پر بنک انتظامیہ کے ظالمانہ طرز عمل کے باعث خودکشی پر مجبور ہوگئے اور یہ ظلم و ستم کی انتہاء ہے کہ طفیل شاہ کی ہلاکت کے بعد ان کی تدفین کے موقع پر بھی بنک کے غنڈہ عناصر مرحوم کے گھر کی خواتین کو ہراساں کرنے پہنچ گئے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ سراسر ظلم ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر پرویز مشرف، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرخزانہ اسحق ڈار، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ مسلم کمرشل بنک کی جانب سے لون کی وصولی کیلئے غنڈہ گردی کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، اس واقعہ میں ملوث بینک کی ریکوری ٹیم کے خلاف کارروائی کی جائے اور نجی بنکوں کو لون کی وصولی کیلئے قانونی طریقہ اختیار کرنے کا پابند بنایا جائے۔ رابطہ کمیٹی نے طفیل شاہ مرحوم کے لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ان کے غم میں برابر کی شریک ہے۔

بنک اربوں روپے کے قرض معاف کردیتے ہیں اور دوسری طرف بیواؤں کے مکان نیلام کردیتے ہیں، سینیٹر احمد علی

اسلام آباد۔۔۔28، اپریل 2008ء

حق پرست سینیٹر احمد علی نے کہا ہے کہ کراچی میں گزشتہ روز ایک بینک کے عملے کی طرف سے صرف 25 ہزار روپے قرض کی ادائیگی نہ کرسکنے والے نوجوان طفیل شاہ نے فیملی کے ساتھ ناروا سلوک برتنے پر خودکشی کرلی جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ یہ بات انہوں نے کراچی کے رہائشی طفیل شاہ کی خودکشی کے واقعہ کے حوالے سے سینیٹ کے اجلاس میں ایک نکتہ اعتراض پر کہی۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف بینک اربوں روپے کے قرض معاف کردیتے ہیں جبکہ دوسری طرف صرف 25 ہزار کی ادائیگی نہ کرسکنے والی بیواؤں کے مکان تک کو نیلام کردیا جاتا ہے۔ انہوں نے وزیرخزانہ سے مطالبہ کیا کہ بینک کے عملے کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے اور ان کے خلاف قتل کی ایف آئی آر درج کی جائے۔ اس موقع پر وفاقی وزیرخزانہ اسحق ڈار نے کہا کہ میں ایوان کو یقین دہانی کراتا ہوں کہ دو روز کے اندر واقعہ کی رپورٹ ایوان میں پیش کردی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے وزارت داخلہ کے ذریعے آئی جی سندھ کو واقعہ کی ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت کردی ہے۔

☆☆☆☆☆